8886-سرمایہ کاری کی رسید اور سند رکھنے والے کو بہت زیادہ رقم دینا

سوال

XXX بنک سرمایہ کاری کی سندیں جاری کرتا ہے (G گروپ) جو رسیدیں بنک سے خریدی جاتی ہیں اور (ان خریدی گئی رسیدوں پر) ماہانہ قرعہ اندازی ہوتی ہے جس سند کا نمبر نکل آئے اسے بہت زیادہ رقم دی جاتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ رسید خریدنے والے کو یہ حق بھی حاصل ہوتا ہے کہ وہ جب چاہے اس خریدی ہوئی رسید کو بنک میں واپس کر کے اس کی قیمت حاصل کر لے، لہذا اس سند کی خریداری کر کے قرعہ اندازی میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد اس زر کثیر کا شرعی حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو واقعتا معاملہ ایسا ہی ہے جیسا سوال میں ذکر کیا گیا ہے تو یہ معاملہ جوئے میں شامل ہوتا ہے جو کہ کبیرہ گناہ ہے، کیونکہ فرمان باری تعالی ہے :

{اے ایمان والو بلاشبہ شراب، اور جوا اور تھان (گدیاں) اور پانسے کے تیر یہ سب کچھ پلید اور شیطانی عمل ہیں اس سے اجتناب کرو تا کہ تم کامیاب ہوجاؤ، شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ وہ شراب اور جوئے کے ذریعہ تمہارے درمیان دشمنی اور بغض وعداوت پیدا کردے اور تمہیں اللہ تعالی کے ذکر اور نماز سے روک دے، کیا تم باز آنے والے ہو}. المائدۃ (90-91)

لہذا جو کوئی بھی ایسا عمل کر رہا ہے اسے چاہیے کہ وہ سچے دل سے اللہ تعالی کے سامنے اس سے توبہ واستغفار کرے اور ایسا عمل کرنے سے اجتناب کرتا ہوا اس سے رک جائے، اور اسے چاہیے کہ اس نے اس طریقہ سے جو کمائی کی ہے اس سے چھٹکارا اور خلاصی حاصل کر لے، ہو سکتا ہے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کر لے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے.